قر آن مجيد وحديث نبوي صَالَعَالِمُ مِ

نمبر	سوال	الف	ب	ઢ	,
1	لفظ قر آن کا معنی ہے:	کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب	صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب	محفوظ كتاب	آخری کتاب
2	تمام مسلمانوں کوایک قراءت پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:	حضرت عمر فاروقٌ	حضرت عثمان غني	حضرت علیؓ	حضرت زيد بن ثابت
3	قر آن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے:	جنگ بیامہ میں	جنگ ير موک ميں	جنگ قادسیه میں	جنگ جمل میں
4	حکومتی سرپرستی میں حضرت ابو بکر صدایق گی طرف سے قر آن مجید کی جمع تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:	حفرت زیدین ثابت	حضرت عبدالله بن مسعودٌ	حضرت اسامه بن زیدٌ	حضرت عبدالله بن عمرً
5	حضرت ابو بکر صدیق کے دور میں جمع کیا جانے والا قر آن کس کے پاس موجو د تھا؟	حضرت عائشه صديقة	حفرت حفصه	حفزت ام سلمةً	حفرت ام حبيبه
6	نی کریم منافظیم کے عمل کو کہاجاتا ہے:	حدیث فعلی	حدیث قولی	حدیث تقریری	حدیث قدسی
7	حدیث کو جمع کرنااور کتابی شکل دینا کہلا تاہے:	تدوين حديث	فضيلت حديث	روایت حدیث	درايتِ مديث
8	نبی کریم خاتم النبیین مَثَلَقَیْمُ نے حضرت عمرو بن حزم کو والی بنا کر بھیجا:	يمن	مصرکا	شام کا	حبشہ کا
9	حضرت عمر بن عبدالعزيز ً نے سر كارى سطح پر انتظام فرمايا:	احادیث پر عمل کرنے کا	احادیث کی شرح کا	احادیث کو جمع و تدوین کا	احادیث کو حفظ کرنے کا
10	صحاح ستہ میں شامل کتابوں کی تعداد ہے:	دو کتب ہیں	چارکتبہیں	چھکتبہیں	آٹھ کتبہیں
,		10%			